Urdu (اردو)

انجیل شریف میں کوئی تبدیلی یعنی بدلاؤ نہیں ہوا۔

انجیل شریف میں کوئی تبدیلی یعنی بدلاؤ نہیں ہوا۔

آج کچھ لوگ یہ کہتے ہیں کہ انجیلِ شریف میں تبدیلی کر دی گئی ہے یا وہ منسوخ ہو چکی ہے۔استغفر اللہ! انجیلِ شریف کے بارے میں ایسا بیان دینا بالکل غیر مناسب ہے۔

انجیلِ شریف میں تبدیلی ممکن ہی نہیں، کیونکہ قادرِ مطلق اپنی کتابوں کی خود حفاظت کرتا ہے۔خدا نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا۔یقیناً، اگر وہ یہ کر سکتا ہے، تو وہ اپنی کتابوں کی حفاظت بھی کر سکتا ہے۔حضرت عیسیٰ المسیح نے فرمایا تھا: ''آسمان اور زمین ٹل جائیں گے، مگر میرے کلام کبھی ٹلنے والے نہیں۔''

کبھی کبھی میں لوگوں سے پوچھتا ہوں، ''آخر انجیلِ شریف کو کس نے بدلا؟'' عام طور پر جواب یہ ملتا ہے کہ حضرت عیسیٰ المسیح کے پیروکاروں نے اسے بدل دیا۔ایسا کہنا بے بنیاد اور نادانی کی بات ہے۔اگر کوئی یہ کہے کہ حضرت عیسیٰ المسیح کے پیروکاروں نے خدا کی کتاب کو بدل دیا، تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ وہ لوگ اللہ سے زیادہ طاقتور ہیں۔کیونکہ اللہ کی کتاب کو اس کے ہاتھوں سے چھین کر تبدیل کرنے کے لیے اللہ سے زیادہ طاقت چاہیے۔

کبھی کبھی میں یہ بھی پوچھتا ہوں، ''آخر یہ تبدیلی کب ہوئی؟'' اس سوال کا کوئی تسلی بخش یعنی مطمئن کر دینے والا جواب موجود نہیں ہے۔اگر کوئی کہے کہ یہ کتابیں قرآن کے نازل ہونے سے پہلے ہی تبدیل ہو چکی تھیں، تو پھر قرآن غلط گواہی دیتا ہے، کیونکہ قرآن خود گواہی دیتا ہے کہ انجیلِ شریف اللہ کی کتاب ہے۔قرآن میں سیکڑوں بار یہ بیان ملتا ہے کہ انجیلِ شریف قادرِ مطلق کی طرف سے نازل کی گئی ایک اچھی کتاب ہے۔

لیکن اگر کوئی یہ دعویٰ کرے کہ انجیلِ شریف قرآن کے نازل ہونے کے بعد بدلی گئی، تو تاریخ اس دعوے کو رد کر دیتی ہے۔انجیلِ شریف کی ہزاروں قدیم مخطوطات یعنی قدیم نسخے موجود ہیں، جن میں سے کئی قرآن سے بھی پہلے کے ہیں۔جب ان قدیم نسخوں کا آپس میں مقابلہ کیا جاتا ہے، تو صاف ظاہر ہوتا ہے کہ انجیلِ شریف میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔آج ہمارے پاس جو انجیلِ شریف موجود ہے، وہی ان قدیم نسخوں کے مطابق ہے۔

لیکن جو لوگ قرآن کو مانتے ہیں، ان کے لیے میں قرآن کی دو تین آیات پیش کرنا چاہتا ہوں، جو صاف طور پر اس بات کی تصدیق کرتی ہیں کہ انجیلِ شریف اللہ کی طرف سے ہے۔

سورہ یونس، جو دسویں سورہ ہے، اس کی آیت 94 قرآن کے لیے ایک امتحان پیش کرتی ہے۔اس میں فرمایا گیا ہے:

''اگر تم اس چیز کے بارے میں شک میں ہو جو ہم نے تمہاری طرف نازل کی ہے، تو ان سے پوچھو جو تم سے پہلے کتاب پڑھتے چلے آ رہے ہیں۔بے شک تمہارے رب کی طرف سے حق تمہارے پاس آ چکا ہے، پس شک کرنے والوں میں سے نہ بنو۔''

اس آیت میں قرآن یہ تسلیم یعنی قبول کرتا ہے کہ اگر کسی کو قرآن یا اس کی تعلیم کے بارے میں شک ہو، تو اسے پہلے کی کتابیں پڑھنے والوں سے پوچھنا چاہیے——یعنی تورات، زبور اور انجیلِ شریف کے ماننے والوں سے۔اس طرح قرآن خود اپنے لیے یہ قاعدہ مقرر کرتا ہے کہ اس کی تعلیم پہلے کی کتابوں کے مطابق ہونی چاہیے۔اس طرح قرآن اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ انجیلِ شریف کلامُ اللہ ہے۔

اب میں قرآن کی ایک اور آیت پیش کرتا ہوں۔سورہ المائدہ، جو پانچویں سورہ ہے، اس کی آیت 46 میں فرمایا گیا ہے:

www.taleemulkalam.org

"اور ہم نے ان کے نقشِ قدم پر عیسیٰ ابنِ مریم کو بھیجا، جو تورات کی تصدیق کرنے والے تھے جو ان سے پہلے نازل ہوئی تھی۔ اور ہم نے انہیں انجیل عطا کی، جس میں ہدایت اور نور ہے، اور وہ تورات کی تصدیق کرنے والی ہے جو اس سے پہلے نازل ہوئی تھی، اور اللہ سے ڈرنے والوں کے لیے ہدایت اور نصیحت ہے۔ اور انجیل والوں کو چاہیے کہ جو کچھ اللہ نے اس میں نازل کیا ہے، اس کے مطابق فیصلہ کریں۔"

قرآن گواہی دیتا ہے کہ حضرت عیسیٰ المسیح کو حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کے بعد بھیجا گیا، یعنی ان کی کتابیں اور تعلیمات آپس میں ایک جیسی ہیں۔ اسی وجہ سے حضرت عیسیٰ المسیح کے پیروکار صرف ایک کتاب نہیں، بلکہ تورات، زبور اور انجیلِ شریف تینوں کو پڑھتے ہیں۔

قرآن کی یہ آیت یہ بھی بیان کرتی ہے کہ انجیلِ شریف ہماری روحانی زندگی کے لیے ہدایت اور نور ہے۔ یقیناً، قرآن انجیلِ شریف کو بہت بڑا احترام اور عظمت عطا کرتا ہے۔

قرآن میں سو سے زیادہ آیات موجود ہیں جو اس حقیقت کی گواہی دیتی ہیں کہ انجیلِ شریف قادرِ مطلق کی طرف سے ایک اچھی کتاب ہے۔ لیکن قرآن کی کوئی بھی آیت یہ نہیں کہتی کہ تورات، زبور یا انجیلِ شریف میں تبدیلی ہو چکی ہے۔ پھر یہ شرارت آمیز خیال کہاں سے آیا؟ اگر یہ کتابوں سے نہیں آیا، تو پھر یہ انسانوں کی سوچ کا نتیجہ ہے۔

اب سوال یہ ہے کہ اگر مقدس کتابیں ایک بات کہیں اور انسان دوسری بات بتائیں، تو ہمیں کس کی بات ماننی چاہیے؟ میرے نزدیک یہ خیال، کہ انجیلِ شریف بدل دی گئی ہے، خدا کی طرف سے نہیں بلکہ انسانوں کی طرف سے ہے۔ اس لیے اس خیال کو پوری طرح رد کر دینا چاہیے۔

در حقیقت، یہ ابلیس کی چال ہے کہ وہ لوگوں کو یہ یقین دلائے، کہ انجیلِ شریف بدل دی گئی ہے۔ شیطان چاہتا ہے کہ لوگ انجیلِ شریف کی قدرت، خوبصورتی اور حقیقت سے محروم رہیں۔ ان جھوٹوں کو رد کیجیے اور قادرِ مطلق کی اس سچی وحی کی قدرت اور جمال کو خود آ کر دیکھیے۔

www.taleemulkalam.org

ہم سے جڑنے کے لیے نیچے دیے گئے آئیکونز پر کلک کریں۔